اٹھائیسواں اجلاس، آٹھویں نشست

قومی اسمبلی

Free & Fair Election Network
FAFEN

قومی اسمبلی میں ایجنڈے پر موجود نصف امور پر زیرِ غور آئے

اسلام آباد، 12 جنوری 2016: ایوانِ زیریں کے اٹھائیسویں اجلاس کی آٹھویں نشست میں نظامِ کار میں شامل نصف امور زیرِ غور آئے۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ دو گھنٹے انچاس منٹ رہا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت دس بجے کی بجائے دس بج کر سنتیس منٹ پر ہوا
- نشست کے ابتدائی ستتر منٹ تک صدارت کے فرائض سپیکر نے جبکہ بقیہ وقت چیئر پر سنوں کے پینل کے ایک رکن نے انجام دیے۔
- وزیرِاعظم اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- قائدِ حزبِ اختلاف ایک گھنٹہ تک ایوان میں موجود رہے۔
- گیارہ وفاقی وزراء نے اجلاس میں شرکت کی۔
- نشست کے آغاز پر انیس (پانچ فیصد) اور اختتام پر بیالیس (بارہ فیصد) اراکین موجود تھے۔
- نشست میں پختونخوا ملی عوامی پارٹی، متحدہ قومی موومنٹ، جماعتِ اسلامی، قومی وطن پارٹی (شیرپاؤ)، آل پاکستان مسلم لیگ اور عوامی مسلم لیگ پاکستان کے پارلیمانی قائدین نے شرکت کی۔
- پانچ اقلیتی اراکین بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

کارکردگی

- پاکستان تحریک انصاف اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے اراکین نے بالترتیب دو قانونی مسودات آئینی (ترمیمی) بل 2016 (برائے ترمیم کئے جانے ارٹیکل 11) اور فیکٹریز (ترمیمی) بل 2016 ایوان میں متعارف کرائے۔
- ایوان نے پاکستان تحریک انصاف اور متحدہ قومی موومنٹ کے اراکین کی طرف سے آئین کی شق 156 اور شق 161 میں ترامیم کیلئے دو قانونی مسودات پیش کرنیکی کی تحاریک مسترد کر دی۔
- چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی نے اغلاط سے پاک طباعتِ قرآن پاک ترمیمی بل 2015 پر اپنی رپورٹ پیش کی۔ ایوان نے رپورٹ پیش کیے جانے میں ہونے والی تاخیر معاف کیے جانے کی تحریک منظور کر لی۔
- ایوان نے انسداد دہشت گردی کے قومی ادارے (نیکٹا) کو مزید فعال اور موثر ادارہ بنانے سے متعلق ایک قرارداد کی منظوری دی۔ قرارداد کی منظوری سے قبل اس پر تین اراکین نے چھبیس منٹ تک گفتگو کی۔
- ایوان زیریں کے قواعد و ضوابط ہائے کار میں ایک ترمیم کو متعلقہ مجلس قائمہ کے سپرد کر دیا گیا۔
- ایوان نے قواعد و ضوابط ہائے کار میں تبدیلی کی ایک اور تحریک کو کثرت رائے سے مسترد کر دیا۔ اس ترمیم کے ذریعے وزیرِاعظم کو ہفتہ میں ایک بار خود سوالات کے جواب دینے کا پابند بنانے کی تجویز دی گئی تھی۔

نمائندگی اور جوابدہی

- ایوان میں دو توجہ دلاؤ نوٹس زیرِ غور لائے گئے۔ وزیرِ مملکت برائے پارلیمانی امور نے آبی تنازعات کے حل سے متعلق نوٹس پر بیان دیا جبکہ پارلیمانی معتمد برائے پٹرولیم اور قدرتی وسائل نے خام تیل کی عالمی منڈی میں قیمتوں میں کمی کے اثرات عوام تک منتقل نہ کیے جانے سے متعلق نوٹس کا جواب دیا۔

نظم وضبط

- اراکین نے سترہ نکات ہائے اعتراض کے ذریعے ستائیس منٹ تک مختلف معاملات پر بات کی۔ ان معاملات میں زراعت کی زبوں حالی، پاکستان سٹاک ایکسچینج کا قیام، واسا کو بجلی کی فراہمی کی معطّلی اور بلوچستان میں شہریوں کے شناختی کارڈوں کی معطّلی شامل تھے۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور عوام کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل ایوان کی ویب سائٹ پر دستیاب پائی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی جانب سے قومی اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)